REGD. No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل

روزنامہ — لاہور

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۹۷۹

چندہ سالانہ
بیرون پاکستان ۳۰ روپے
پاکستان
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ؍
سہ ماہی ۷ ؍
ماہانہ ۲½ ؍
فی پرچہ ۱ ؍

جمعہ ۶ صفر المظفر ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۸/۴ | ۱۷ نبوت ۱۳۲۹ ہش ۱۷ نومبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۶۴

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ نومبر۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اب کھانسی کی معمولی شکایت ہے۔ کل صرف ایک دو بار ہوئی تھی گلے کی تکلیف زیادہ ہے۔ اور بدستور ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت کمر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں نیز نواب عبد اللہ خانصاحب کی طبیعت آج نسبتاً بہتر رہی۔ الحمد للہ۔

نہر سویز سے فوجیں ہٹا کر سوڈان کو مصر کے تسلط میں دے دیا جائے شاہ فاروق کا مطالبہ

قاہرہ ۱۶ نومبر۔ آج قاہرہ میں مصر کی نئی پارلیمنٹ کا افتتاح کرتے ہوئے والئ مصر شاہ فاروق نے برطانیہ سے مطالبہ کیا۔ کہ نہر سویز سے فوراً فوجیں ہٹالی جائیں اور سوڈان کو کاملاً مصر کے تسلط میں دے دیا جائے۔ آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ مصری حکومت کے نزدیک اب ۱۹۳۶ء والے معاہدے کا کوئی جواز کافی نہیں ہے۔ لہٰذا اسے منسوخ کر دیا جائے۔

لندن ۱۶ نومبر۔ لندن کے سفارتی حلقوں کا خیال ہے کہ مصر و برطانیہ میں ان مسائل پر جو پہلے بات چیت جاری ہے۔ وہ اب اہمیت اختیار کر جائے گی۔ اور شاہ فاروق کی تقریر کے پیشِ نظر ان مسائل کو اب فوری طور پر حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

سڑکوں کو قومی ملکیت قرار دے دیا جائے!

کراچی ۱۶ نومبر۔ حمل و نقل کی مشاورتی کمیٹی نے آج چیف منسٹر سرحد کی تحریک پر یہ قرارداد پاس کی کہ سڑکوں کو جلد از جلد قومی ملکیت قرار دے دیا جائے۔ صوبے نئی سڑکوں اور پلوں کے متعلق ۵ سالہ منصوبے تیار کریں۔ اور مرکز ان میں سے کم از کم ۵۰ فی صدی کی امداد دے۔ اس سے پہلے پاکستان کے رکن مواصلات نے تقریر کرتے ہوئے اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ مرکزی حکومت نے سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے ایک کروڑ روپیہ صوبوں کے حوالے کر دیا ہے۔ اب یہ ان پر ہے کہ وہ پہلے پرانی سڑکوں کی مرمت کریں۔ یا نئی تعمیر کریں

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ چاول کی قیمت گر رہی ہے آج منڈی میں معمولی چاول کی قیمت ۱۶ روپے فی من لگی۔ درمیانے درجے کا چاول بیس روپے فی من کے حساب سے اور بڑھیا چاول ۲۱ روپے فی من کے حساب سے بکا۔

آج کراچی میں

★ مسلم لیگ پارلیمنٹری پارٹی نے پاس کیا ہے۔ کہ مجلس دستور ساز کے اس اجلاس میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ پر بحث نہ کی جائے۔

★ مرکزی مسلم لیگی بورڈ نے اعلان کیا ہے کہ پنجاب میں لیگ کا ٹکٹ حاصل کرنے کے لئے درخواستیں مرکزی لیگ کے جنرل سکرٹری یا پنجاب مسلم لیگ کو بھیجی جائیں۔

★ آج نارتھ ویسٹرن ریلوے نے اپنے ایک اعلان میں لوہے کے ڈلوں، ٹکڑوں اور سلاخوں کے ایک مقام سے دوسرے تک لے جانے کا کرایہ کم کر دیا ہے اب کرایہ پہلے کرائے کا صرف ۴۰/۰ کے قریب رہ گیا ہے۔

★ حاجیوں کا جہاز "جہانگیر" جو ۴ ار کو جدہ سے چلا تھا ۲۶ تک کراچی پہنچ جائے گا۔

★ آج یہاں کے ایک کلب نے بیگم لیاقت علی خاں کی خدمت میں آٹھ ہزار روپے کا چیک پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پیش کیا۔

سرحد کے ترقی کے منصوبوں کی تعریف

پشاور ۱۶ نومبر۔ صوبہ سرحد کا ۳ دن کا دورہ کرنے کے بعد عالمی بنک کے وفد کے لیڈر مسٹر جارج برگیس نے صوبہ سرحد کے ترقی کے منصوبوں کی بہت تعریف کی ہے آپ نے کہا۔ مردان شوگر فیکٹری کا قیام ایک قابل تعریف کارنامہ ہے اور مالاکنڈ ورکس پر دریا کو کاٹ کر جو چار میل لمبی نہر بنائی گئی ہے۔ وہ کاریگری کا عمدہ نمونہ ہے۔ آپ نے پاکستانی لوگوں کے ملک کی تعمیر و ترقی میں سرگرمی سے کوشاں ہونے اور ہر قسم کی قربانی کر گزرنے کی تعریف کرتے ہوئے کہا یہی جذبہ آج سے ۱۰۰ سال پہلے امریکہ کے لوگوں میں تھا۔

پچاس ہزار روپیہ ملے گا!

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ شیلانگ میں مشرقی بنگال اور آسام کی ریڈ کراس سوسائٹیوں کے صدور کے فیصلے کے مطابق غیر منقسم آسام کی ریڈ کراس سوسائٹی کے سرمائے میں سے ۵۰ ہزار روپیہ مشرقی بنگال کی سوسائٹی کو بطور حصہ ملے گا

۲۲ سرخ پوش رہا

پشاور ۱۶ نومبر۔ حکومت سرحد نے ۲۲ نظر بند سرخ پوشوں کو رہا کر دیا ہے۔ ان سرخ پوشوں نے غیر مشروط طور پر حکومت پاکستان کی وفاداری کا حلف اٹھایا ہے

تربیتی ادارے کا قیام

ڈھاکہ ۱۶ نومبر۔ حکومت مشرقی بنگال شہری دفاع کے لئے ایک تربیتی ادارہ کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ یہ ادارہ اپنی نوعیت کا پہلا ادارہ ہوگا۔

بیرونی ملکوں کے معاہدات پورے کئے جائیں

کپاس منڈی سے حکومت کا مطالبہ

کراچی ۱۶ نومبر۔ آج ۳۵ دن کے ناغے کے بعد کراچی کی کپاس کی منڈی پھر کھل گئی۔ حکومت نے اس سے مطالبہ کیا ہے کہ بیرونی ملکوں سے جو برآمد کے معاہدات کئے گئے ہیں انہیں من وعن پورا کیا جائے۔ اور اُسی قسم کی کپاس بھیجی جائے جس قسم کا وعدہ کیا گیا ہے۔ جو لوگ اس سلسلے میں بدعنوانی کریں گے حکومت ان پر کاروبار نہ کر سکنے کی پابندی لگا دے گی۔ البتہ ان معاہدات کے سلسلے میں پیش آمدہ دقتوں کو دور کرنے کے لئے حکومت مناسب سہولتیں بہم پہنچائے گی۔

پاکستانی دستوریہ کا سرمائی اجلاس!

کراچی ۱۶ نومبر۔ آج پاکستان کی مجلس دستور ساز کا موسم سرما کا اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس میں متفقہ طور پر پیرزادہ عبد الستار کو مسٹر جوگندر ناتھ منڈل کی جگہ پاکستانی شہریت کی سلیکٹ کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا۔ ان کی جگہ رکن چوہدری نذیر احمد خان منتخب ہوئے۔

تبتی دلائی لامہ بالغ ہو گیا

پی کنگ ۱۶ نومبر۔ تبت کے ریجنٹ نے کل سرکاری طور پر ۱۶ سالہ دلائی لامہ کے بالغ ہو جانے کا اعلان کر دیا۔ اب آپ حکومت کے عام اختیارات سنبھال کر مختارِ کل بن جائیں گے۔

مختصرات

ٹوکیو ۱۶ نومبر۔ جنرل میکارتھر کے ہیڈکوارٹر کا بیان ہے کہ روس نے شمالی کوریا کو ۹۰۰ اور ایک ہزار کے درمیان چھوٹے ٹینک دئے تھے جن میں سے قریباً ۸۰۰ کے قریب کو ناقابل استعمال بنا دیا گیا ہے۔ اس تعداد میں وہ ٹینک شامل نہیں ہیں جو کوریا میں چینی فوجیں استعمال کر رہی ہیں۔ (سٹار)

روم ۱۶ نومبر۔ اٹلی کی حکومت نے تین پاکستانیوں کو اٹلی میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظائف دینا منظور کئے ہیں

ٹوکیو ۱۶ نومبر۔ کوریا میں شمال مغربی مورچوں پر اشتراکی فوجوں نے پیچھے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔ البتہ وسطی مورچوں پر چینی اور شمالی کوریا کی فوجوں کو کچھ کامیابی ہوئی ہے۔ شمالی کوریا کی بچی ہوئی فوج کی کمان چینیوں نے سنبھال لی ہے۔ جسے وہ اپنی دفاعی تیاریوں کو چھپانے کے لئے استعمال کر رہے ہیں (سٹار)

بغداد الجدید ۱۶ نومبر۔ ضلع رحیم یار خان اور بہاولپور کے اضلاع میں کاٹن جننگ کے کارخانوں میں اب تک ۱۷ ہزار من روئی صاف کی جا چکی ہے۔

بیروت ۱۶ نومبر۔ کل یہاں ہسپانوی وزیر اعظم مقیم بیروت نے ریاض الصلح بے سے ملاقات کی۔ اور جنرل اسمبلی میں اسپین پر سے پابندی اٹھا لینے کے متعلق عربوں کی حمایت کا شکریہ ادا کیا

پی کنگ ۱۶ نومبر۔ پی کنگ ریڈیو نے آج اس چیز کا مذاق اڑایا۔ کہ کوریا میں لڑنے والی امریکی اور برطانوی فوجوں کا اقوام متحدہ سے کوئی تعلق ہے۔ ریڈیو نے مزید اعلان کیا۔ کہ کوریا میں اب برطانوی اور امریکی فوجوں نے علی الاعلان چین کے خلاف جارحانہ جنگ شروع کر دیا ہے۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ گورنر پنجاب کے حکم سے پنڈدادن خان ضلع جہلم کی حدود میونسپلٹی میں یکم جنوری ۱۹۵۱ء سے پنجاب ٹریڈ ایمپلائیز ایکٹ مجریہ ۱۹۴۰ء کا نفاذ عمل میں آجائے گا۔

لاہور ۱۶ نومبر۔ ڈاکٹر این۔ ایف چیلاپہ ڈپٹی ڈائرکٹر ادارہ عالمی صحت برائے جنوب مشرقی ایشیا آج بذریعہ ہوائی جہاز کولمبو سے لاہور پہنچے۔ ہوائی مستقر پر مسٹر ایف سی ڈیکب سکرٹری ایشیائی تربیتی مرکز نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ تربیتی مرکز میں ترقی والے منصوبوں کے ضمن میں امور صحت پر لیکچر دیں گے۔

لندن ۱۶ نومبر۔ لندن میں آباد مسلم گھرانوں کے بچے اب پہلی دفعہ اسلامی ثقافتی مرکز میں مذہبی اور عربی تعلیم حاصل کریں گے ان میں سے اکثر مذہبی امور اور عربی سے تقریباً ناواقف ہیں۔

ہانگ کانگ ۱۶ نومبر۔ اشتراکی طیارہ شکن توپوں نے ہانگ کانگ کی سرحد پر کل سہ پہر کو ۱۵ منٹ تک دو غیر شناخت طیاروں پر گولہ باری کی۔

دمشق ۱۶ نومبر۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں شامی حکام اور امریکی لگیشن کے درمیان اس کے متعلق گفت و شنید جاری ہے کہ شام کے لئے صدر ٹرومین کے چار نکاتی امدادی پروگرام کی نوعیت اور وسعت کو متعین کیا جائے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۹ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

جیسا کہ الفضل میں اعلان کیا گیا ہے۔ امسال سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ انشاء اللہ ۲۶ نومبر کو ہوگا۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ اس جلسہ کے لئے ابھی سے انتظامات کرنے شروع کر دیں۔ اور چونکہ مرکز سے علماء ہر جگہ بھجوانے مشکل ہیں۔ اس لئے جماعتوں میں علم دوست احباب خود ہی تقاریر کی تیاری کا انتظام کریں۔ تقاریر کے لئے جماعتیں اپنے اپنے طور پر مضامین کا انتخاب کر سکتی ہیں۔ راہ نمائی کے لئے بعض عنوانات ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔ یہ مضامین قریباً تمام کتب سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے مل سکیں گے۔

عنوانات یہ ہیں:۔ (۱) معجزات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم (۲) حضورؐ کی قوت قدسی (۳) حضورؐ کا بیویوں بچوں اور خویش و اقارب سے سلوک۔ غیروں سے سلوک (۴) حضورؐ کی شان جمالی (۵) حضورؐ کی شان جلالی (۶) حضورؐ کا فرمودہ جنگی ضابطہ (۷) حضورؐ کا اسوۂ حسنہ امراء کے لئے غرباء کے لئے۔ مذہبی لوگوں کے لئے سیاسی لوگوں کے لئے وغیرہ (۸) غلامی کے انسداد کے لئے آپؐ کی کوششیں (۹) دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے حضورؐ کا اسوہ اور تعلیم۔ (۱۰) آپ کے تعدد ازدواج پر اعتراض کا جواب (۱۱) آپ کی سادہ زندگی (۱۲) آپؐ کی خدا تعالےٰ سے محبت اور اس پر توکل (۱۳) آپؐ کی معاملات کی صفائی (۱۴) آپؐ کی پیشگوئیاں جو روز روشن کی طرح پوری ہوئیں۔ قرآن و حدیث سے

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

جلسہ سالانہ اور ہماری ذمہ داریاں

ہمارے جلسہ سالانہ کے ایام قریب تر آ رہے ہیں۔ اس وقت صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ مگر چندہ جلسہ سالانہ کی مقدار اس نسبت سے بہت ہی کم ہے۔ جس کا حالات تقاضا کرتے ہیں۔ ربوہ میں جلسہ سالانہ کے انعقاد اور گزشتہ سالوں کی طرح اس وادی غیر ذی زرع میں رہائش کے علاوہ خوراک۔ روشنی۔ پانی۔ اور صفائی وغیرہ کے لئے مکمل انتظامات کے لئے احباب خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ کس قدر روپیہ کی ضرورت ہوگی۔ آخر اکتوبر تک اس مد میں قریباً ساڑھے نو ہزار روپیہ وصول ہوا ہے۔ جو ۶۰،۰۰۰ کے مقابلہ میں صفر کے برابر ہے۔ لہذا نظارت ہذا جملہ مخلصین جماعت سے استدعا کرتی ہے۔ کہ وہ اپنے سابقہ قربانی کے معیار کو قائم رکھتے ہوئے اس کمی کو نہ صرف پورا کر دیں۔ بلکہ اس سے بڑھ کر دیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(نظارت بیت المال ربوہ)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ　نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ　ھُوَ النَّاصِرُ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا پیغام

جماعت احمدیہ کے نام

(رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز)

(حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد ہے کہ ہر جماعت میں جمعہ کے خطبہ سے پہلے امام اسے پڑھ کر سنایا کرے)

(۱) آپ وہ لوگ ہیں جن کے سپرد اسلام کی آبیاری کا کام اللہ تعالےٰ نے کیا ہے۔

(۲) آپ وہ لوگ ہیں کہ جنہوں نے ساٹھ سال سے اس کام کو ہر قسم کی قربانی کر کے کیا ہے۔

(۳) آپ وہ ہیں جنہیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کا مثیل قرار دیا ہے۔

(۴) آپ وہ ہیں کہ جنہوں نے درجنوں ملکوں میں تبلیغی مشن قائم کر کے اسلام کا جھنڈا بلند کیا ہے

(۵) آپ وہ ہیں کہ دشمن بھی آپ کے اس کام کی تعریف کرنے پر مجبور ہوتا چلا آیا ہے۔

(۶) آپ کے اس کام کی وجہ سے باوجود تھوڑا اور غریب ہونے کے لوگ آپ کو بڑا اور امیر سمجھتے ہیں۔

(۷) آپ نے پندرہ سال اسلام کی خدمت کے لئے خاص بوجھ اٹھایا ہے۔

(۸) اب سولہویں سال میں کسی نہ کسی غفلت یا گناہ کی وجہ سے آپ کی قربانی میں ایک خطرناک کمی پیدا ہو گئی ہے

(۹) تبلیغ رک رہی ہے مشن بے کار ہو رہے ہیں مرکز معطل ہو رہا ہے۔

(۱۰) اسلام اور احمدیت کے سپاہیو! ابھی وقت ہے اٹھو! اور اس عارضی غفلت کے پردوں کو چاک کر کے رکھ دو

(۱۱) تحریک جدید کے سولہویں اور چھٹے سال کے چندے فوراً ادا کر کے دنیا کو بتا دو کہ آپ اب بھی زندہ ہیں

(۱۲) میری جوانی میں آپ نے میرا ساتھ دیا اب کہ میں بیمار اور کمزور ہوں۔ آپ کا فرض ہے کہ پہلے سے بھی زیادہ میرا بوجھ اٹھائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو۔

خاکسار:۔ مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح)

صاحب نصاب مستورات زکوٰۃ بھی ادا کریں

آج کل جماعتی چندوں میں مستورات کافی نمایاں حصہ لے رہی ہیں۔ لیکن ادائیگی زکوٰۃ کی طرف کم توجہ دے رہی ہیں۔

ان مستورات کے متعلق جن کے پاس قابل زکوٰۃ زیورات ہیں۔ لیکن وہ ان کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتیں۔ ان کے متعلق احادیث شریف میں سخت تہدید آئی ہے۔ چنانچہ ترمذی شریف جلد اول صفحہ ۹۰ میں یوں مذکور ہے۔

عن زینب امراۃ عبد اللہ قال خطبنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم قال یا معشر النساء تصدقن ولو من حلیکن فانکن اکثر جہنم یوم القیامۃ۔

ترجمہ عبد اللہ کی بیوی زینب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہم میں خطبہ دیا۔ اور فرمایا اے عورتوں کے گروہ تم ضرور صدقہ (زکوٰۃ) دو۔ خواہ وہ زیوروں سے ہی ہو۔ کیونکہ قیامت کے دن جہنمیوں میں تمہاری اکثریت ہوگی۔ پس مستورات کو چاہیئے کہ جس طرح دوسرے چندوں میں وہ نمایاں حصہ لے رہی ہیں۔ اسی طرح ادائیگی زکوٰۃ کا بھی خاص خیال رکھیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

درجہ رابعہ کا نتیجہ

امسال جامعہ احمدیہ کے مندرجہ ذیل طلباء نے درجہ رابعہ (مبلغین کلاس) کا امتحان پاس کیا ہے

۱۔ سید منیر احمد صاحب باہری مولوی فاضل۔
۲۔ ربوی محمد سعید صاحب منیر مولوی فاضل۔
۳۔ مرزا محمد لطیف صاحب اکبر مولوی فاضل

(پرنسپل)

ضلع وار نظام کے قیام کے متعلق

ایک ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا منشاء عالی ہے کہ پنجاب کو بھی پاکستان کے دیگر صوبوں (سرحد و سندھ) کی طرح صوبائی طور پر منظم کیا جائے یعنی جس طرح صوبہ سرحد و صوبہ سندھ کی جماعتوں کے لئے ایک ایک امیر ہے اسی طرح صوبہ پنجاب کا بھی ایک امیر ہو۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ جس طرح پنجاب کے بعض اضلاع میں ضلعوار نظام قائم کیا گیا ہے اسی طرح باقی اضلاع میں بھی نظام قائم کر دیا جائے۔ اس وقت تک اضلاع گجرات۔ سیالکوٹ۔ لاہور۔ سرگودھا۔ ڈیرہ غازیخان۔ گوجرانوالہ۔ ملتان۔ لائلپور اور جھنگ میں ضلعوار نظام منظور ہو چکا ہے۔ لیکن اضلاع راولپنڈی۔ کیمبل پور۔ جہلم۔ شیخوپورہ۔ میانوالی۔ مظفرگڑھ۔ اور منٹگمری میں ضلعوار نظام کے قیام کی ضرورت ہے۔ اس لئے ان اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے اپنے ضلع کی جماعتوں کے نمائندوں کو بلا کر۔ ان کے مشورہ سے ضلعوار نظام کا قیام عمل میں لائیں اور امیر ضلع کا انتخاب کر کے نظارت علیا کو اطلاع دیں۔ یہ کام جلسہ سالانہ سے قبل ہو جانا چاہیئے اور کسی صورت میں تاخیر نہیں ہونی چاہیئے۔

اس کام کی ذمہ واری اضلاع کی مرکزی جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان پر ہے اور مرکزی جماعتوں سے نظارت ہذا کی مراد جماعتہائے احمدیہ راولپنڈی۔ جہلم۔ کیمبل پور۔ شیخوپورہ۔ میانوالی۔ مظفرگڑھ اور منٹگمری سے ہے۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ

درخواست ہائے دعا

خاکسار کا بھائی کئی دنوں سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اور کمزوری حد سے زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ برادرم کو جلد صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

خاکسار (چودھری) بشیر احمد کلرک الفضل لاہور

(۲) میرے والدین کی طبیعت کچھ دنوں سے بعارضہ بخار ناساز اور کمزور ہے تمام بہن بھائیوں سے صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

شیخ جمیل احمد رشید ۵ ملٹن روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ——— الفضل ——— لاہور

۱۷ نومبر ۱۹۵۰ء

مثیل مسیح

(۳)

کل ہم نے متی کی انجیل سے دو حوالے پیش کرکے ثابت کیا تھا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کے زمانے کے یہود فقیہوں اور فریسیوں کا آنے والے مسیح کے متعلق جو تصور تھا وہ ایک ایسے نبی کا تصور تھا۔ جو حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح بادشاہ بھی ہوگا۔ اور جو آکر ازسرنو یہودی قوم کو دنیا پر بزور شمشیر غالب کرے گا۔ اور جو یہوداہ کی حکومت قائم کرے گا۔ آج ہم اس ضمن میں لوقا کی انجیل کا حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جس سے اس زمانے کے یہودیوں کی اس بارے میں ذہنیت واضح ہو جاتی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"جب فریسیوں نے اس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی۔ تو اس نے جواب میں ان سے کہا کہ خدا کی بادشاہی ظاہری طور پر نہ آئے گی۔ اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے۔ کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے۔"

(لوقا باب ۱۷ آیت ۲۰-۲۱)

اس حوالہ سے صاف معلوم ہو جاتا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا خدا کی بادشاہت سے کیا مطلب ہوتا ہے۔ اور یہ بھی کھل جاتا ہے کہ خدا کی بادشاہی کبھی ایسے طریقے سے قائم نہیں ہوتی جس طریقے سے دنیاوی بادشاہیاں قائم ہوتی ہیں۔ یا جس طرح جاہلی تحریکیں برسراقتدار آتی ہیں۔ بلکہ وہ ایسے نامعلوم اور قدرتی طریقے سے قائم ہوتی ہیں۔ جس طرح مثلاً آم یا سیب کے درخت میں پھل لگتے ہیں۔ مسیح علیہ السلام نے اس بات کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ کہ خدا کی بادشاہی پہلے دلوں میں قائم ہوتی ہے۔ اور جب کسی ملک یا علاقہ میں اسکے عباد کی اکثریت ہو جاتی ہے۔ تو حکومت بھی جس کا مزاج عوام کے مزاج سے الگ نہیں ہو سکتا۔ خودبخود خدا کی بادشاہی میں شامل ہو جاتی ہے۔

چند لوگوں کا زور پکڑ کر یا سیاسی ہتھکنڈوں کا استعمال کرکے برسراقتدار آجانا لادینی طریق کار ہے۔ مگر اسلام کا طریق کار اس کے بالکل متضاد ہے۔ اسلام قطعاً یہ نہیں سکھاتا کہ چند صالحین مل کر پہلے حکومت کی باگ ڈور ہاتھ میں لے لیں۔ اور بعد میں عوام کے دلوں میں خدا کی بادشاہت ٹھونس جائے۔ ایسا طریق کار لادینی تحریکیں ہی اختیار کرتی ہیں۔ کیونکہ سوائے اسلامی تحریک کے تمام دنیاوی تحریکیں غیر فطری ہوتی ہیں۔ ان کے لئے اس کے سوا چارہ نہیں ہوتا کہ وہ طاقت سے کام لیں۔ اور مخالفین کو بزور شمشیر دبائے رکھیں۔ اس کا نتیجہ اکثر ممالک میں فتنہ وفساد ہوتا ہے۔ کیونکہ ہر کوئی اپنے نظریات کو طاقت کے ذریعہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ اور اقتدار پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ ان کے نظریات خودساختہ ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ وسیع نہیں ہوتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا قانون ہمہ گیر ہے۔ اور فطرت کی گہرائیوں کے مطابق بنایا گیا ہے۔ وہ آخری صداقت ہے اس لئے وہ حقیقی اطاعت کا طالب ہے۔ کسی ایسی اطاعت کو پسند نہیں کرتا۔ جس میں ذرا بھی اکراہ کی ملونی پائی جائے۔

اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کوئی مشکل نہیں کہ جو حکومت دینی اصولوں پر بنائی جائے۔ اس کی پیدائش بھی فطری طریقوں سے ہونی چاہیئے۔ لیکن جو لوگ دین کا صحیح تصور نہیں رکھتے۔ وہ دراصل فریب خوردہ ہونے کی وجہ سے یا دیدہ دانستہ ذاتی انتفاع کی غرض سے دوسروں کو فریب دینے کے لئے دینی حکومت کو بھی انہی لادینی طریقوں سے قائم کرنے کا ادعا کرتے ہیں۔ چنانچہ یہودی فقیہوں کا جو تصور مسیح موعود تھا وہ ایک ایسے لیڈر کا تھا۔ جو بزور شمشیر یہوداہ کی حکومت قائم کرے گا۔ جب مسیح علیہ السلام نے مسیح ہونے کا دعوےٰ کیا۔ تو وہ سخت بھڑک اٹھے اور اس سے اپنی ذہنیت کے مطابق عجیب عجیب سوالات آکر پوچھتے رہے۔ چنانچہ اوپر جو حوالہ ہم نے نقل کیا ہے۔ ان کی ذہنیت کی غمازی کر رہا ہے۔

اگر مودودی صاحب اس وقت ہوتے تو یقیناً وہ بھی انہی فریسیوں کے ساتھ ہوتے۔ اور وہ بھی مسیح علیہ السلام سے یہی سوال پوچھتے کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی۔ اور جب مسیح علیہ السلام سے ان کا وہ جواب سنتے "جو انہوں نے دیا۔ تو فوراً یہی فتوےٰ لگاتے۔ کہ یہ تو مسیح ہی نہیں یہ تو خدا کی بادشاہت کا مطلب ہی نہیں سمجھتا۔ اس کو تو ہم مجدد بھی نہیں کہہ سکتے۔ مسیح تو وہ ہونا چاہیئے جو تیغ وتفنگ سے کھیلتا ہوا آئے۔ جو بجائے یہ کہنے کے کہ قیصر کا قیصر کو اور خدا کا خدا کو ادا کرو۔ قیصر کے برخلاف علم بغاوت بلند کرے۔ اور اسکو مار مار کر ملک سے نکال دے۔ اور اپنے ملک میں یہوداہ کی حکومت قائم کرکے طاقت حاصل کرے۔ اور تمام دنیا پر ہلہ بول دے اور جاہلیت کے ہاتھ سے اقتدار کی کنجیاں چھینتا چلا جائے تاآنکہ تمام دنیا پر یہوداہ کی حکومت قائم ہو جائے۔ چنانچہ الامام المہدی کا جو تصور آپ نے اٹھایا ہے۔ جس کا کچھ حلیہ ہم نے "الفضل" کی گزشتہ اشاعت میں دکھایا تھا وہ اسی قسم کا ہے۔

ایسی صورت میں اگر آپ کے سامنے کوئی آکر یہ دعوے کرے کہ میں ہی وہ الامام المہدی ہوں اور آپ اس سے پوچھیں کہ اگر تم وہی امام ہو "جس کے بارے میں صاف پیشگوئیاں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلام میں موجود" ہیں۔ تو بتاؤ تم خدا کی بادشاہی یا اسلامی سٹیٹ کب تک بپا کرو گے۔ اور وہ شخص یہ جواب دے کہ "خدا کی بادشاہت ظاہری طور پر نہ آئیگی اور لوگ یہ نہ کہیں گے کہ دیکھو یہاں ہے یا وہاں ہے۔ کیونکہ دیکھو خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے" یعنے خدا کی بادشاہی غیر مرئی قدرتی طور پر پہلے دلوں میں قائم ہوگی۔ اور پھر حکومتوں میں اور پھر تمام عالم میں اسی طرح جس طرح درخت کو پھل لگتا ہے۔ تو مودودی صاحب ضرور مایوس ہو جائینگے۔ اور کہیں گے یہ امام مہدی کہاں یہ تو کوئی پست خیال ہے۔

مودودی صاحب نے اپنے رسالہ "تجدید واحیائے دین" میں مجددین عظام حضرات عمر بن عبدالعزیز، امام غزالی امام ابن تیمیہ۔ مجدد الف ثانی شاہ ولی اللہ سید احمد بریلوی رحمہم اللہ تعالےٰ کے کام میں اپنے اسی سیاسی نقطہ نظر سے کیڑے نکالے ہیں۔ اور کسی کو پورا مجدد قرار نہیں دیا۔ آپ ان سب کو جزوی مجدد کا نام دیتے ہیں۔ آپ نے اپنے تصور کے تمام جواہرات اپنے خیالی الامام المہدی کی قبا میں ٹانک دیئے ہیں۔ صرف جن کو آپ کامل مجدد تسلیم فرماتے ہیں۔ کاملیت کے اجزا جو آپ نے تجویز فرمائے ہیں۔ ان میں سے کچھ ہم پیش کر چکے ہیں۔ جزو اعظم وہی ہے جو یہودی فقیہوں کے نسخہ مسیح میں جزو اعظم تھا یعنے حکومت۔ (باقی)

قائدین وزعماء خدام الاحمدیہ کا سالانہ انتخاب

قائدین وزعمائے خدام الاحمدیہ کے انتخاب ہر سال دسمبر کے مہینہ میں ہوتے ہیں۔ چونکہ اب ان انتخابات کے دن قریب آ رہے ہیں۔ اس لئے قواعد اور ضروری ہدایات ارسال ہیں۔ ان کے مطابق عمل کرکے مرکز کو بروقت اطلاع دیں۔ اس سال ان انتخابات کے لئے ۱ تا ۳۱ دسمبر ۱۹۵۰ء کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں۔

(۱) انتخاب مقررہ تاریخوں کے اندر ہونا ضروری ہے۔

(۲) سالانہ اجتماع ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عہدہ داران کے انتخاب کے متعلق بعض قیود عائد فرمائی تھیں۔ آئندہ انتخاب میں انہیں مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ نئی شرائط حسب ذیل ہیں۔

اجلاس انتخاب میں مجلس متعلقہ کو یہ گواہی دینی ہوگی۔ کہ جس شخص کو ہم اپنا قائد یا زعیم منتخب کر رہے ہیں۔ وہ (ا) پنجوقتہ نماز باجماعت کا پابند ہے (ب) تہجد کی باقاعدہ ادائیگی کی کوشش کرتا ہے۔ (ج) چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہے (د) راستباز۔ دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہے۔

(۳) مندرجہ بالا شرائط پر پورا اترنے والے رکن کو قیادت یا زعامت کے لئے منتخب کیا جائے۔ مناسب ہوگا۔ کہ یہ انتخاب جماعت کے کسی عہدہ دار کی صدارت میں ہو۔

(۴) انتخاب کی رپورٹ امیر یا پریذیڈنٹ صاحب مقامی کے توسط اور ان کی رپورٹ کے ساتھ مرکز میں بصیغہ راز بغرض منظوری آنی چاہیئے۔ جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو پرانے عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

(۵) انتخاب عہدہ داران سے متعلق عام قواعد مندرجہ دستور اساسی خدام الاحمدیہ حسب ذیل ہیں۔ جن کو ملحوظ رکھنا از حد ضروری ہے۔

قواعد انتخاب عہدہ داران

قاعدہ نمبر ۱۰۰۔ مجلس عاملہ مقامی عہدہ داران کا انتخاب (اب صرف قائد اور زعیم کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوتا ہے۔ بقیہ عہدہ داران کا ... زعیم ... مرکز ... کرکے مرکز سے منظوری حاصل کرتے ہیں) مجالس عاملہ مقامی ومجالس ملقہ ہائے عامہ مقامی اپنے اپنے دائرہ میں ہر سال ماہ دسمبر میں کریں گی۔ اور اگر کسی وجہ سے یہ انتخاب ماہ دسمبر میں نہ ہو سکے۔ تو مجلس مرکزیہ کی اجازت سے کسی اور وقت میں بھی ہو سکتا ہے۔ اور جب تک نیا انتخاب منظور نہ ہو۔ عہدہ داران ماقبل ہی اپنے عہدہ پر قائم رہیں گے۔

قاعدہ نمبر ۱۰۱۔ یہ انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا۔ اور علانیہ ہوگا۔ (مثلاً ہاتھ کھڑا کرکے) کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ ان انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے۔

قاعدہ نمبر ۱۰۲۔ پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۱۰۳۔ ان انتخابات میں جنبہ دارانہ جذبہ سے کام لینا بہت معیوب ہوگا۔

قاعدہ نمبر ۱۰۴۔ مجلس مقامی کے عہدہ داران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدہ داران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

قواعد انتخاب ارسال ہیں۔ مجلس انتخاب میں ان کو اچھی طرح سنا دیں۔ اور ان کے مطابق انتخاب کرا کر بہت جلد مرکز میں بھجوائیں جزاکم اللہ۔

سید عبدالباسط نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ ضلع جھنگ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحب استطاعت اصحاب الفضل خود خرید کر نہ پڑھتا وہ [illegible]
[illegible]

انبیاءؑ کی جماعتوں کو ہمیشہ ہی ابتلاؤں میں سے گذرنا پڑا ہے

نزولِ عذاب کے متعلق احرار کے خود ساختہ نظریات کی تردید

(۲)

" منکرینِ حق عذاب کی خبر سن کر ہنسی اڑاتے تھے اور مومنوں پر مصیبت کی گھڑیاں شاق گزرتی تھیں۔ پس فرمایا منکروں کی یہ حالت کوئی غیر معمولی حالت نہیں ہے۔ انسان خوشحالیوں میں پڑ کر اسی طرح غافل ہو جاتا ہے اور ڈینگیں مارنے لگتا ہے۔ لیکن مومنوں کو چاہئے کہ وقت کی مصیبتوں سے دل تنگ ہو کر مایوس نہ ہو جائیں "
——— ابوالکلام آزاد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرا تضاد

اب نزولِ عذاب کے متعلق احراریوں کے تیسرے نظریہ کو لیجئے یعنی یہ کہ انبیاء کی جماعتوں پر کبھی کوئی ابتلاء نہیں آتا۔ جب احمدی مرزا صاحب پر ایمان لا چکے ہیں تو پھر انہیں قادیان سے کیوں ہجرت کرنا پڑی وغیرہ وغیرہ۔ اگر گذشتہ انبیاء کی تاریخ پر نگاہ ڈالی جائے اور قرآن مجید کا مطالعہ کیا جائے تو یہ امر روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ انبیاء اور انکی جماعتوں کو بڑے بڑے مصائب جھیلنے پڑے اور ہر قسم کی جانی و مالی قربانیاں دینے کے بعد انہیں اپنے مشن میں کامیابی نصیب ہوئی۔ یہ کبھی نہیں ہوا کہ خدا تعالیٰ کا کوئی مامور دنیا میں مبعوث ہوا ہو اور دنیا فوراً ہی یک زبان ہو کر اس پر ایمان لے آئی ہو۔ ہمیشہ یہی ہوا کہ خدا تعالیٰ کے فرستادوں کی مخالفت کی گئی۔ انہیں ستایا گیا۔ گھروں سے نکالا گیا اور حتیٰ کہ ان میں سے بعض کو قتل بھی کیا گیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ آل عمران میں پہلے ایسے لوگوں کو جو خدا تعالیٰ کے رسولوں کو اذیت پہنچانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتے ان الفاظ میں عذابِ الیم کی خبر دیتا ہے:-

اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ وَّیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْھُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ط

" جو لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اور اس کے نبیوں کے ناحق قتل کرنے میں بیباک ہیں۔ نیز ان لوگوں کو قتل کرتے ہیں جو حق و عدالت کا حکم دینے والے ہیں تو (ایسے خوش اعمال لوگوں کے لئے اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے کہ) انہیں عذابِ الیم کی خوشخبری پہنچا دو " (ترجمان القرآن حصہ اوّل)

آگے چل کر اسی سورۃ میں ایمان لانے والوں کو ان کے مصائب اور صبر و استقلال کا ذکر کرتے ہوئے کامیابی و کامرانی کی ان الفاظ میں بشارت دی گئی ہے:-

فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْھُمْ سَیِّاٰتِھِمْ وَلَاُدْخِلَنَّھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ ط وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ

" جن لوگوں نے (راہ حق میں) ہجرت کی، اپنے گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے اور پھر (راہ حق میں) لڑے اور قتل ہوئے تو (ان کے یہ اعمالِ حق کبھی رائگاں جانیوالے نہیں) یقینی ہے کہ میں ان کی خطائیں محو کر دوں اور انہیں (نعیم ابدی کے) باغوں میں پہنچا دوں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں۔ (اور اس لئے ان کی شادابی کبھی متغیر ہونے والی نہیں) یہ اللہ کی طرف سے ان کے اعمال کا ثواب ہوگا۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس (جزائے عمل میں) بہتر ثواب ہے " (ترجمان القرآن حصہ اوّل)

حقیقت یہ ہے کہ انبیاء کے مخالفین مستحق عذاب بنتے ہی اس وقت ہیں کہ جب وہ نبی کی آواز پر لبیک کہنے کی بجائے اس کی جماعت کو ملیا میٹ کرنے پر تل جاتے ہیں۔ خدا نزولِ عذاب کی خبر اس حال میں دیتا ہے کہ خود نبی کے پیروکار مخالفین کے مظالم کا تختۂ مشق بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ چنانچہ مولینا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں:-

" منکرینِ حق عذاب کی خبر سُن کر ہنسی اڑاتے تھے اور مومنوں پر مصیبت کی گھڑیاں شاق گذرتی تھیں پس فرمایا منکروں کی یہ حالت کوئی غیر معمولی حالت نہیں ہے۔ انسان خوشحالیوں میں پڑ کر اسی طرح غافل ہو جاتا ہے اور ڈینگیں مارنے لگتا ہے۔ لیکن مومنوں کو چاہئے کہ وقت کی مصیبتوں سے دل تنگ ہو کر مایوس نہ ہو جائیں "

(ترجمان القرآن حصہ دوم ۸۵)

ہجرت کفار کیلئے عذاب کا پیش خیمہ تھی

پھر ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اسی کے حکم کے ماتحت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو بھی مکہ سے ہجرت کرنا پڑی۔ حالانکہ مکہ وہی مقام تھا کہ جسے خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا قبول فرما کر امن کی جگہ قرار دے چکا تھا۔ پھر آپ کو اس حال میں ہجرت کرنا پڑی کہ کفارِ مکہ تمرد و سرکشی میں اس حد تک بڑھ چکے تھے کہ وہ خود اپنے منہ سے یہ مطالبہ کر رہے تھے کہ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم حق پر ہیں تو خدا ہم پر پتھروں کا عذاب نازل کرے یا کسی اور عذاب کے ذریعہ ہمیں تباہ و برباد کر کے رکھ دے۔ اُدھر وہ اپنے لئے عذاب کا مطالبہ کر رہے تھے اور اِدھر خدا تعالیٰ کے حکم کے ماتحت خود مسلمان اپنے گھروں کو چھوڑ کر مدینہ کی طرف ہجرت کر رہے تھے۔ کیا اس وقت مخالفین یہ نہ سوچتے ہوں گے کہ دیکھو عذاب کا مطالبہ ہم کر رہے تھے لیکن مسلمانوں کو خود اپنے گھر بار چھوڑ کر بے سروسامانی کی حالت میں ایک اور شہر میں پناہ لینی پڑ رہی ہے۔ بظاہر مسلمانوں پر اس وقت ایک کٹھن وقت آیا لیکن مسلمانوں کا خود ابتلاء میں سے گذرنا منکرین کے حق میں ایک خطرناک عذاب کا پیش خیمہ تھا۔ خدا نہ چاہتا تھا کہ وہ کفارِ مکہ پر اس حال میں عذاب نازل کرے کہ خدا کا رسول ان کے درمیان موجود ہو۔ پس جب خدائی حکم کے ماتحت مسلمان مکہ سے ہجرت کر کے مدینے پہنچ گئے تو پھر خدا نے جنگ بدر کی صورت میں ان پر عذاب نازل کیا اور وہ خائب و خاسر ہو کر شکست فاش کھانے پر مجبور ہو گئے۔ اس تمام واقعہ کو اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال میں اس طرح بیان فرمایا ہے:-

وَاِذْ قَالُوا اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِکَ فَاَمْطِرْ عَلَیْنَا حِجَارَۃً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعَذِّبَھُمْ وَاَنْتَ فِیْھِمْ ط وَمَا کَانَ اللّٰہُ مُعَذِّبَھُمْ وَھُمْ یَسْتَغْفِرُوْنَ ۝ وَمَا لَھُمْ اَلَّا یُعَذِّبَھُمُ اللّٰہُ وَھُمْ یَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا کَانُوْٓا اَوْلِیَآءَہٗ ط اِنْ اَوْلِیَآؤُہٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ۝

" اور (اے پیغمبر!) جب ایسا ہوا تھا کہ (کفارِ مکہ نے) کہا تھا خدایا! اگر یہ بات (یعنی پیغمبرِ اسلام کی دعوت) تیری جانب سے امرِ حق ہے تو ہم پر پتھروں کی بارش برسا دے یا ہمیں (کسی دوسرے) عذاب دردناک میں مبتلا کر! اور اللہ ایسا کرنے والا نہ تھا کہ تو ان کے درمیان موجود ہو اور پھر انہیں عذاب میں ڈالے۔ اور اللہ ایسا بھی کرنے والا نہیں کہ انہیں عذاب میں ڈالے حالانکہ وہ معافی مانگ رہے ہوں۔ لیکن (اب کہ تجھے مکہ چھوڑ دینے پر انہوں نے مجبور کر دیا) کونسی بات رہ گئی ہے کہ انہیں عذاب نہ دے حالانکہ وہ مسجد حرام سے مسلمانوں کو روک رہے ہیں اور حقیقت یہ ہے کہ وہ اس کے متولی ہونے کے لائق نہیں۔ اس کے متولی اگر ہو سکتے ہیں تو ایسے ہی لوگ ہو سکتے ہیں جو متقی ہوں (نہ کہ مفسد ظالم) لیکن ان میں سے اکثروں کو (یہ حقیقت) معلوم نہیں "

(ترجمان القرآن حصہ دوم)

ابتلاءِ حسنہ

یہاں یہ امر غور طلب ہے کہ جہاں کفارِ مکہ کیلئے یہ جنگ (جنگ بدر) عذاب کا درجہ رکھتی تھی وہاں مسلمانوں کیلئے بھی اس میں ابتلاء کا پہلو موجود تھا۔ ابتلاء اس میں کفار کیلئے بھی تھا اور خود مسلمانوں کے لئے بھی لیکن خدا تعالیٰ نے سورہ انفال میں کفار کے ابتلاء کو بار بار عذاب کے نام سے یاد کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کے ابتلاء کو " ابتلاءِ حسنہ " قرار دیتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

وَلِیُبْلِیَ الْمُؤْمِنِیْنَ مِنْہُ بَلَآءً حَسَنًا ۝

" یہ اس لئے ہوا تھا تاکہ اس کے ذریعہ سے ایمان والوں کو ایک بہتر آزمائش میں ڈال کر آزمائے " (ترجمان القرآن حصہ دوم)

حقیقت یہ ہے کہ اسلام کی خاطر مسلمانوں کو جتنی بھی جنگیں لڑنی پڑیں وہ سب ان کیلئے بلاءِ حسنہ تھیں۔ اُدھر کفار قتل ہوتے تھے اِدھر مسلمان شہید۔ ان کا نبرد آزما ہونا جنگ و جدال تھا۔ اور ان کا میدان جنگ میں اترنا جہاد۔ کفار کیلئے جنگ عذاب ہوتی تھی اس لئے کہ وہ شیطان کی راہ میں لڑتے تھے اور وہی جنگ مسلمانوں کے لئے رحمت کا باعث ہوتی تھی اس لئے کہ یہ اللہ کی راہ میں لڑتے تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِیَآءَ الشَّیْطٰنِ اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ۝ (النساء ع)

" ایمان والے اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے حمایتیوں سے لڑو شیطان کا مکر حق کے مقابلے میں کمزور ہوتا ہے "

پس یہ کہنا کہ انبیاء کی جماعتوں کو ابتلاء پیش نہیں آتا۔ قرآن مجید کی تعلیم کے سراسر خلاف ہے اور اس کی زد خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دینِ حنیف پر پڑتی ہے۔ احرار نے اس کی جرأت محض احمدیت کی ضد میں مخالفت میں آکر کی ہے۔ اگر وہ احمدیت کی مخالفت میں عدل کو ہاتھ سے نہ چھوڑیں تو پھر بھی نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے مسلمات کی تردید کرنے پر اتر آئیں اور ایسی بات اپنی زبان سے ادا کریں کہ جس کی زد نعوذ باللہ " اسلام " پر پڑتی ہو۔

خلاصۂ کلام

ہم آخر میں نزولِ عذاب کے متعلق احراریوں کے خود ساختہ اصولوں اور قرآن مجید کے بتائے ہوئے قوانین کا خلاصہ علیحدہ علیحدہ بیان کر دیتے ہیں۔ تاکہ بیک نظر دونوں کا تضاد ظاہر ہو سکے۔

(باقی صفحہ ۵ پر)

احرار کی کتابِ زندگی کا ایک باب

مجلسِ احرار —"دُنیا بھر میں سب سے پہلی انجمن ہے جس کا کوئی اصول و عقیدہ نہیں"

(روزنامہ زمیندار)

از مکرم منصور عزیز صاحب سابق ایڈیٹر ہفت روزہ عبرت کلکتہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے عوام کو معلوم ہے کہ تعمیرِ پاکستان کے زمانہ میں مجلس احرار نے پاکستان کے معماروں کے رستہ میں قدم قدم پر روڑے اٹکائے۔ کانگرس اور یونینسٹ پارٹی کے ساتھ اتحادِ عمل کر کے نظریۂ پاکستان اور حضرتِ قائدِ اعظم کی مخالفت میں [illegible] چوٹی کا زور لگایا۔ اور انہیں پاکستان کے [illegible] کے خلاف اپنی مساعی میں کامیابی کا اتنا کامل یقین [illegible] کہ ان کے روحِ رواں امیرِ شریعت [illegible] علی الاعلان پیشگوئی فرما دی تھی کہ:۔

"[illegible] پاکستان کا بننا تو بڑی بات ہے۔ کسی ماں [illegible] نے کوئی ایسا بچہ ہی نہیں جنا۔ جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے"

(ہفت [illegible] [illegible] بنیاد پاکستان استقلال نمبر ۵۰ء
[illegible] روزنامہ جدید نظام استقلال نمبر ۵۰ء)

اور [illegible] صدرِ احرار مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی نے ایک قدم اور آگے بڑھ کر ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"مسلم لیگ نے ہمیشہ آزادی کی راہ میں روڑے اٹکائے۔ ملک آزاد ہونے پر مسٹر جناح اور دوسرے لیگی لیڈروں پر مقدمہ چلایا جائے گا، لیگ جس نے ہندوستان کے مفاد کو اس قدر نقصان پہنچایا ہے، کبھی بھی پاکستان کی حقدار نہیں" (روزنامہ جنگ استقلال نمبر ۱۹۴۹ء)

جب علیٰ رغم انف الاعداء خدا کے فضل سے پاکستان قائم ہو گیا۔ اور وہ سات حرفی لفظ جس کے پہلے حرف "پ" کے نقش پذیر ہونے کی بھی انہیں توقع نہ تھی ان کی سر توڑ مخالفت کے باوجود ایک قلیل عرصہ میں ہی اپنی پوری شان کے ساتھ صفحۂ گیتی پر لکھا ہوا نظر آنے لگا۔ اور پھر ملک و ملت کے ایک بے لوث خادم کی خداداد ذہانت اور مخلصانہ مساعی سے تھوڑے ہی عرصہ میں اس پاکستان کو دنیا کے نقشہ پر ایک نمایاں مقام بھی حاصل ہو گیا۔ تو معمارِ پاکستان پر مقدمے چلانے کے منصوبے باندھنے والے سیخ پا ہو کر سوچنے لگے کہ ہم تو پیشگوئیاں کرتے تھے کہ پاکستان کے لفظ کا حرفِ اول بھی نہ بن سکے گا۔ لیکن مسلمانوں کے قائدِ اعظم نے تو ساتوں حروف ہی بنا دیئے اور ظفر اللہ خاں نے حضرتِ قائدِ اعظم کے بنائے ہوئے ساتوں حروف کو جلی قلم سے گیتی کے فلسکیپ صفحہ پر نمایاں صورت میں نقش کر دیا۔

پھر یہ بزرگ بہ صد حسرت و یاس اس خیال میں محو رہے کہ ہماری ذہنی منصوبہ بازی تو یہ تھی کہ ڈاکٹر لیاقت علیخاں اور ان کے رفقاء آزادی ملنے کے بعد حصولِ پاکستان کی مساعی کے جرم میں ہمارے آقاؤں کی قائم کردہ عدالتوں کے کٹہروں میں گھنٹوں کھڑے ہو کر بعد عجز و نیاز اپنی "صفائی" پیش کریں گے۔ لیکن وہی لیاقت علیخاں اور ان کے رفقاء جن کے مستقبل کے متعلق یہ بھیانک خواب دیکھے جا رہے تھے۔ جب خدا کے فضل کے سہارے سے باوجود ہر قسم کی بے سروسامانیوں کے پاکستان کو (ساتوں حروف کے ساتھ) پوری شان سے قائم رکھنے میں کامیاب ہو گئے۔ تو

بزرگانِ احرار کا پیمانۂ صبر و قرار چھلک اٹھا اور توبہ و استغفار کی تسبیح ہاتھوں میں لئے یہ نعرہ لگاتے ہوئے میدان میں نکل آئے کہ:

بھڑک کے شعلۂ گل اب تو ہی لگا دے آگ
کہ بجلیوں کو میرا آشیاں نہیں ملتا

اور پاکستان (جسے احراری مفکر "لیگ کا پلیدستان" قرار دے چکے تھے) کی تخریب کے لئے کھلم کھلا مستعد ہو گئے۔ اس ضمن میں سب سے پہلے انہوں نے اپنا آزمودہ نسخہ — یعنی "ردِ مرزائیت" کا کلوروفارم تیار کیا، اور جگہ جگہ تبلیغی کانفرنس کے نام سے لوگوں کو اکٹھا کر کے بڑے بڑے مجموعوں میں پولیس کی اشک آور گیس کی طرح اس کلوروفارم کی ٹیوبیں کھول دیں۔ — اور "تحفظ ختم نبوت" کی آڑ میں ملتِ پاکستان کی یک جہتی اور اتحاد کو برباد کرنے کی سعی نامسعود میں مصروف ہو گئے، انہوں نے سوچا کہ ایک یہی وہ کامیاب گُر ہے۔ جس سے عوام کے ذہنوں سے ہمارے پچھلے کردار کی سیاہی مدھم ہو سکتی ہے اور اسی حربہ سے ہم حضرت قائدِ اعظم کے قائم کردہ ملّی اتحاد کو تہس نہس کر سکتے ہیں۔ اور یہی وہ ذریعہ ہے جس سے ہم ملک کے داخلی امن و امان کو برباد کر کے حکومتِ پاکستان کے لئے ایک اچھی خاصی دردِ سری کا باعث بن سکتے ہیں اور اس خداداد مملکت کی تخریب، اور سات حرفی لفظ "پاکستان" کی پ — کے ساتھ دوسرے حروف کو مٹا نہ سکیں۔ تو صورت شکل تو بگاڑنے کی کوشش کریں گے

ذیل میں ہم احرار کی کتابِ زندگی کا ایک مختصر سا باب پیش کرتے ہیں۔ تاکہ ملت پر ان بزرگوں کی تاریخی مہمات اور ملّی خدمات کی حقیقت [illegible] آشکار ہو جائے۔ اور ان کے ماضی [illegible] کردار [illegible] ان کے مستقبل کے نئے دعاوی کو پرکھا جا سکے۔

سب سے پہلے ہم احرار کے دیرینہ ہمراز روزنامہ زمیندار کی زبانی احرار۔ کا تعارف کرانا ضروری سمجھتے ہیں۔ اس معرفی کی بدولت مزید امور بآسانی روشن ہو جائیں گے روزنامہ زمیندار اپنے ایک اداریہ میں رقمطراز ہے

احراری کیا ہیں؟

"پنجاب میں چند پنجابیوں نے ایک انجمن قائم کر رکھی ہے۔ جسے مجلسِ احرار کہتے ہیں یہ مجلس غالباً دنیا بھر میں سب سے پہلی انجمن ہے۔ جس کا کوئی اصول و عقیدہ نہیں ہے اگر پہلے اسے سمجھنے کی کوشش نہیں کی گئی۔ تو اب سمجھ لیجئے کہ اگر کوئی احراری شیخ حسام الدین بن کر اسٹیج پر آ جائے اور مجلس احرار کی ہوف بجا بجا کر کانگرس کے گیت گانے لگے۔ تو وہ احرار کا صدر ہو گا۔

اگر کوئی چوہدری افضل حق کے نام سے اخباری زبان میں چلائے کہ کانگرسی لیڈر سرمایہ دار ہیں اور سرمایہ داری کی تخریب مجلس احرار کے مقاصد میں شامل ہے تو وہ مفکر احرار کہلائے گا۔ گویا — کانگرس کا ہوا خواہ بھی قائد احرار ہے۔ اور کانگرس پر لعنتیں بھیجنے والا بھی زعیم احرار ہے۔ اب بتایئے کہ احرار بذاتِ خود کیا ہیں؟"

(روزنامہ زمیندار ۳ جولائی ۱۹۴۱ء)

پھر لکھا ہے کہ:۔

"حُر" بمعنی آزاد عربی زبان کا لفظ ہے اس کی جمع احرار ہے۔ پنجاب میں ایک جماعت قائم ہوئی تھی۔ اس کا صدر مقام لاہور رہا ہے۔ شروع شروع میں یہ نقال جماعت تھی۔ اور تحریک کشمیر ختم ہوئی تو اس کی عملی سرگرمیاں بھی ختم ہو گئیں مگر دفتر باقاعدہ رہا اور احکام برابر جاری ہوتے رہے۔ لیکن نصب العین کوئی نہ تھا۔ اور نہ کوئی لائحہ عمل۔ اسلئے جملہ احکام ہوائی توپیں ثابت ہوئیں ...... نصب العین پوچھو تو کوئی نہیں صرف لکیر کے فقیر ہیں اور لفظ "احرار" کی مالا جپ رہے ہیں۔ کوئی پوچھے کہ کانگرسی ہو تو کہتے ہیں کانگرسی کیا ہیں! گانگرسیوں کے کرتا دھرتا مہاتما گاندھی یہی غنیمت سمجھتے ہیں۔ کہ زیر سایہ برطانیہ کم از کم سول اتھارٹی ہی مل جائے مگر ہم مکمل آزادی چاہتے ہیں۔ کوئی پوچھے کہ لیگی ہو؟ تو کہتے ہیں نہیں ہم تو سارے ہندوستان پر حکومت الٰہیہ چاہتے ہیں۔ اگر کوئی سر پھرا کہہ دے کہ کچھ کر کے بھی دکھایئے تو فرماتے ہیں کہ ہندو قوم ساری کانگرس کے ساتھ ہے اور مسلمان قوم تمام کی تمام لیگ سے حامی ہے ہم کریں تو کیا کریں؟"

(روزنامہ زمیندار ۱۲ فروری ۱۹۴۷ء)

باقی آئندہ

بقیہ صفحہ ۴

برا امر اچھی طرح واضح ہو جائے کہ یہ لوگ جس طرح اغیار سے مل کر خود مسلمانوں کے مفاد پر چھری پھیرتے رہے ہیں اسی طرح احمدیت کی مخالفت میں آ کر نعوذ باللہ قرآن و حدیث کی نفی پر بھی ادھار کھائے بیٹھے ہیں۔

احرار کے خود ساختہ نظریات (۱) نبی کے مبعوث ہوتے ہی عذاب کا سلسلہ ختم ہو جاتا ہے۔ خواہ دنیا اس پر ایمان لائے یا نہ لائے۔

(۲) عذابوں کا قدرتی حوادث سے کوئی تعلق نہیں ہوتا

(۳) نبی کے ماننے والوں پر کبھی کوئی ابتلاء نہیں آتا اور وہ خود کبھی کسی تکلیف میں مبتلا نہیں ہوتے

قرآن کے بیان کردہ قوانین (۱) نبی کے مبعوث ہونے کے بعد جب لوگ اس کی دعوت کو مٹانے پر تل جاتے ہیں اور بجز عذاب کے اور کسی صورت بھی ہدایت کی طرف مائل نہیں ہو سکتے تو پھر خدا تعالیٰ ان پر عذاب نازل کرتا ہے لیکن اس کا یہ عذاب بھی اسلئے رحمت کا موجب ہوتا ہے کہ اس سے لوگوں کو رجوع الی اللہ کی توفیق ملتی ہے

(۲) عذاب قدرتی حوادث کی شکل میں ہی آتے ہیں لیکن ان کے ظہور کا مقصد مختلف ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ اپنے نبی کے ذریعہ لوگوں کو پہلے ہی خبردار کر دیتا ہے۔

(۳) نبی کی جماعت پر بھی ابتلاء کے دور آتے ہیں لیکن وہ ابتلاء سزا نہ ہونے کے باعث ان کو خدا تعالیٰ کے انعامات کا وارث بنانے والے ہوتے ہیں

حرفِ آخر

خدا تعالیٰ احرار پر رحم فرمائے تاکہ وہ احمدیت کی اندھی مخالفت سے باز آ کر عدل کو کسی حال میں بھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور سیاسی اغراض یا کسی اور دنیوی مقصد کے پیش نظر مخالفت کے جوش میں خود اپنے مسلمات پر معترض نہ ہوں۔ آمین وما علینا الا البلاغ (مسعود احمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کردے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

وصیت نمبر ۱۲۷۳۹: میں رحمت بی بی بیوہ محمد یوسف صاحب راجپوت ساکن اوبانہ ڈاکخانہ چکاسہ ہار تحصیل پاکپٹن ضلع منٹگمری بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اپنے ترکہ کی وصیت ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ کرتی ہوں میری اس وقت کل جائداد مبلغ ایک صد روپیہ نقد ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی رقم مبلغ دس روپے میں اپنی زندگی میں ادا کردوں گی۔ اور اقرار کرتی ہوں کہ اس کے علاوہ بھی جو میں جائیداد پیدا کروں۔ یا میری موت کے بعد ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس پر قائم رہنے کی توفیق دے۔

الامۃ:۔ رحمت بی بی بیوہ محمد یوسف اوبانہ کلاں

گواہ شد:۔ حشمت علی پٹواری موضع اوبانہ

گواہ شد:۔ خیرالدین احمدی اوبانہ کلاں ڈاکخانہ چکاسہ ہار ضلع منٹگمری

وصیت نمبر ۱۱۳۳۴: میں سید بشیر احمد ولد سید محمد حسین صاحب عمر ۳۳ سال نوشہرہ چھاؤنی پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد مبلغ ۴۵۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد:۔ کیپٹن سید بشیر احمد معرفت آر۔ بی۔ اے سکول نوشہرہ چھاؤنی۔

گواہ شد:۔ مرزا اللہ دتہ احمدی سکرٹری مال نوشہرہ چھاؤنی۔ گواہ شد:۔ خادم حسین بقلم خود۔ بی۔ اے سی بسنٹر نوشہرہ چھاؤنی۔

وصیت ۱۲۷۴۵: میں سید معصوم احمد ولد سید محمد جعفر صاحب مرحوم عمر ۴۲ سال ساکن احمدیہ کالونی ضلع مونگیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۵ جولائی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گذارہ میری آمد ماہوار جو کہ مبلغ ۴۲ روپیہ + مبلغ بارہ ۱۲ روپے ۸ آنہ جس کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں یا میرے مرنے پر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ہوگی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی

العبد:۔ سید معصوم احمد بقلم خود

گواہ شد:۔ ریاض احمد خان بقلم خود

گواہ شد:۔ جمعدار محمد افضل خان موصی ہیڈ کلرک ۶۵ انفنٹری ورکشاپ

وصیت نمبر ۱۲۴: میں کرم بی بی زوجہ عبد الحق صاحب قوم عمر ۴۸ سال ساکن گرنڈی ڈاکخانہ لیکاجاگیر ریاست خیرپور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۳ جولائی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری جائداد انام طلائی وزنی ایک تولہ قیمت ۱۰۰ سو روپیہ مہر ۱۰۰/- روپے بذمہ خاوند اس کے سوا ریلاں طلائی وزنی ۱½ تولہ قیمت ۱۵۰/ روپیہ لونگ طلائی ۳/- روپے۔ جوڑی چاندی دس روپے۔ اس کے سوا میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ بعد میں میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ:۔ کرم بی بی۔

گواہ شد:۔ عبد الحق خاوند موصیہ مذکورہ

گواہ شد:۔ عزیز الدین بقلم خود

وصیت نمبر ۱۱۸۱۳: میں سراج دین ولد سعد اللہ صاحب عمر ۶۵ سال ساکن سید والہ ڈاکخانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸۔ اکتوبر ۱۹۴۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ ایک مکان مشترکہ ۵ مرلے کا جس کی قیمت تخمیناً مبلغ ۲۰۰/- دو صد روپیہ ہے اور ایک عدد بھینس جس کی قیمت ایک صد روپیہ ۱۰۰/-/- روپیہ ہے۔ اور میرا گذارہ دوکانداری پر ہے۔ جس کی آمد تخمیناً ۳۰/-/- روپیہ اس کا ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میرے مرنے کے بعد جائیداد مذکورہ بالا کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں جائیداد کا کوئی حصہ ادا کردوں۔ تو اصل رقم میں سے منہا کردی جائے گی۔

العبد:۔ میاں سراج الدین قصاب کھوکھر نشان انگوٹھا۔

گواہ شد:۔ احمد الدین زرگر سیکرٹری وصایا بقلم خود

گواہ شد:۔ حکیم احمد دین سید والہ

وصیت ۱۲۳۱۱: میں خوشی محمد ولد میاں محمد دین صاحب کھوکھر عمر ۵۰ سال ساکن شادیوال ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۰ جولائی ۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد دو عدد مکان محلہ دار العلوم قادیان میں قیمتی ۱۲۰۰۰/ روپیہ کا اور ایک دار الرحمت میں قیمتی ۸۰۰۰/- روپیہ کا ہے۔ جب وہ ملیں گے۔ اگر میں زندہ رہا تو ان کی کل قیمت مبلغ ۲۰۰۰۰/- بیس ہزار روپے کا ۱/۱۰ حصہ یا اس وقت جو اس کی قیمت پڑے گی کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرادوں گا۔ اور اگر میں فوت ہوجاؤں۔ تو انجمن کو حق ہوگا۔ کہ ان مکانوں کی قیمت کا ۱/۱۰ حصہ میرے ورثاء سے وصول کرلیں۔ اور میرے مرنے پر اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میری اس وقت ماہوار آمد ۳۵/- روپے ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ مبلغ ۳/۸/- روپے ماہوار دیتا رہوں گا۔ اگر میری آمد میں اضافہ یا کمی ہوگی۔ تو اس کی اطلاع دفتر بہشتی مقبرہ کو دی جایا کرے گی۔

العبد:۔ خوشی محمد ولد میاں محمد دین باورچی بورڈنگ تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

گواہ شد:۔ نذیر احمد ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ

گواہ شد:۔ عبد الرحمٰن بی۔ اے بی ٹی سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ ٹی۔ آئی۔ ہائی سکول چنیوٹ۔

وصیت نمبر ۱۲۳۳۱: میں نواب دین ولد نور الٰہی صاحب قوم راجپوت عمر ۴۲ سال ساکن چک ۵۵ ڈاکخانہ جڑانوالہ ضلع لائلپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ جون ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت میری آمد ۳۲/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ نواب الدین بقلم خود بی۔ اے سی سنٹر نوشہرہ۔

گواہ شد:۔ عبد الحلیم بقلم خود حال بی۔ اے سی بسنٹر نوشہرہ۔ گواہ شد:۔ کپتان خادم حسین بقلم خود۔ بی۔ اے سی۔ سنٹر۔ نوشہرہ

وصیت ۱۲۳۱۹: میں بشیر احمد ولد میاں محمد صغیر صاحب عمر ۲۴ سال ساکن ڈنگہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲۶ جون ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ماہوار آمد ۷۰/- روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ المرقوم ۲۶ جون ۱۹۴۹ء

العبد:۔ بشیر احمد بقلم خود بی۔ اے سی سنٹر نوشہرہ

گواہ شد:۔ عبد الحکیم بقلم خود " " " "

گواہ شد:۔ کپتان خادم حسین " " "

وصیت ۱۲۵۴۶: میں ابو القاسم خان ولد احمد علی خان صاحب مرحوم عمر ۴۵½ سال۔ ساکن بانکوڑا صوبہ مغربی بنگال حال ایشو افریقن کمپنی بلانس سٹریٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸ جولائی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائداد اس وقت نہیں ہے۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو مبلغ ایک سو بیس ۱۲۰ روپیہ ماہوار ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتا ہوں۔ میں انشاء اللہ ہر ماہ اس وصیت کے مطابق اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتا رہوں گا۔ اور اگر میری ماہوار آمد میں ترقی آئندہ کوئی ہوئی۔ تو اس کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ مذکور کو دوں گا۔ اور حصہ آمد بھی اسی حساب سے ادا کروں گا۔ نیز میرے مرنے پر اگر کوئی جائداد میری ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی۔

العبد:۔ ابو القاسم خان بنگالی۔

گواہ شد:۔ عبد الکریم واقف زندگی کراچی

گواہ شد:۔ عبد القادر واقف زندگی "

وصیت نمبر ۱۲۳۹۰: میں محمد یونس ولد فضل دین صاحب عمر ۲۴ سال ساکن میانوالی خانانوالی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۸ مئی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ مزدوری پر ہے۔ جس کی آمد سالانہ اندازاً ۸۰/- روپیہ ہے۔ صحیح آمد غیر معین ہے۔ اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان حال ربوہ مرکز پاکستان کرتا ہوں۔ آمد کی کمی بیشی کے مطابق حصہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی جائداد اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ مذکور ہوگی۔

العبد:۔ محمد یونس ولد فضل دین صاحب

گواہ شد:۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

گواہ شد:۔ ماسٹر محمد شریف [illegible]۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میرے چچا عبدالرحمٰن صاحب عمر تقریباً ۸۰ برس ڈیڑھ سال کی بیماری کے بعد مورخہ ۱۲ نومبر شنبہ کو صبح بوقت ۶ بجے فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم موصی تھے۔ مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا فرما کر مشکور فرماویں

(خاکسار مختار احمد از مغلپورہ)

ولادت

مورخہ ۲۰/۹ کو خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے دوسری لڑکی عطا فرمائی ہے احباب کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے

خاکسار قاضی رشید الدین عفی عنہ واقف زندگی ربوہ

تصحیح

مورخہ ۱۵/۱۱ کے الفضل ۲۶۱ میں ایک اعلان نکاح میں ایک غلطی ہو گئی ہے۔ ناصر احمد صاحب پسر محمد ابراہیم سکنہ جہدی پور لکھا گیا ہے۔ جہدی پوری کی بجائے کوٹلی ہرنرائن ضلع سیالکوٹ پڑھا جائے۔ لڑکی کا باپ حمید اللہ عرف ثناء اللہ سکنہ جہدی پور ہے۔

(چراغ دین مغلپورہ)

درخواستہائے دعا

(۱) میں اور میری اہلیہ اور چھوٹی لڑکی بخار سے بیمار ہیں دعا کے لئے التماس ہے۔

(شیخ محمد شریف بدوملہی)

(۲) ہم گھر کے سب افراد بیمار ہیں۔ احباب ہماری صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(عبدالغفور خان از کراچی)

(۳) میرا بچہ رفیق احمد گذشتہ پندرہ روز سے بعارضہ بخار و دست بیمار ہے۔ بہت کمزور ہو گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمود احمد مرزا تلمبہ)

(۴) میرے لڑکے محمد اسمٰعیل خلیل کی دینی و دنیا میں کامیابی کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ احقر خلیل عفی اللہ عنہ از ربوہ)

(۵) میرے والد محمد یاسین خان فیروز پورہ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ وہ پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ عنقریب ہی ان کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالشکور خان احمدی)

کراچی کی بندرگاہ میں پاکستان اور برطانیہ کی مشترکہ جنگی مشق

کراچی ۱۴ نومبر ۱۹۵۵ء: کراچی کی بندرگاہ پر سوموار کو مشترکہ فوجی مشقیں شروع ہوئیں جن میں برطانوی بحری جہاز "ماریشس" اور "لوچ گلینڈو" نے دشمن کا پارٹ ادا کیا۔ ان جہازوں نے کراچی پر حملہ کیا۔ اور پاکستانی بحری جہازوں۔ جہلم سندھ۔ بلوچستان نے مدافعت کی۔ ان جہازوں کے ہمراہ برطانی طیارے اڑان کر رہے تھے۔

گذشتہ سال کی طرح امسال بھی ۱۳ سے ۱۷ نومبر تک بری۔ بحری اور فضائی فوجیں جنگی مشق میں حصہ لے رہی ہیں۔ اس مشق کا مقصد یہ ہے۔ کہ کمانڈر اور اسٹاف کالج کوئٹہ کے طالبعلموں کو فوجی تعلیم کے اختتام پر مشترکہ تعاون کا عملی تجربہ کیا جائے۔ یہ مشقیں بری۔ بحری اور فضائی فوجوں کے لئے یکساں اہمیت رکھتی ہیں۔

آج کل کی لڑائی میں مشترکہ جنگ کی مشق نہایت اہم ہے۔ اس سے مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ بری۔ بحری اور فضائی افواج کس طرح معاونت کر سکتی ہیں۔ جب سے لڑائی میں طیاروں کا استعمال شروع ہوا ہے۔ اس تعاون کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ ظاہر ہے کہ ملے جلے تجربوں کی ٹکنیک صنعتی ترقی کے ساتھ ساتھ بدلتی رہتی ہے۔ اور چونکہ گذشتہ جنگ عظیم میں اوقیانوس۔ نارمنڈی برما اور فرانس میں ڈی۔ ڈے کے موقعہ پر مختلف النوع طیارے وسیع پیمانے پر استعمال ہوتے تھے۔ اس لئے کوئٹہ کالج کے طلباء کو ہر سال مشترکہ حملوں کی تفصیلات سے باخبر رکھنے کے لئے یہ مشقیں کی جاتی ہیں۔

اس سلسلہ میں سب سے اہم مشقیں ۱۳ اور ۱۷ نومبر کے دوران میں کراچی کے ساحل پر ہو رہی ہیں۔ ان میں فضائی اور بحری بمباری کے علاوہ حملہ آور فوجوں کا ساحل پر اترنا بھی شامل ہے۔ اس بمباری سے طلباء فضائیہ اور بحریہ کے دفاعی طریقوں سے آشنا ہو سکیں گے۔ اور ان مشقوں کا قریب سے مطالعہ کرنے کے لئے یہ طلباء برطانوی شاہی بیڑے اور پاکستانی بیڑے پر موجود رہوں گے۔ اس مشق میں بھی برطانوی اور پاکستانی بحری بیڑے شرکت کریں گے۔

ساحلی حملہ

۱۷ نومبر کو کلفٹن پر ساحلی حملے کی مشق کا مظاہرہ ہو رہا ہے۔ اس مشق میں بلوچ رجمنٹ حصہ لے گی۔ اور فوجی سگنل اور دیگر فوجی اکائیاں اس کی مدد کریں گی۔ اس مشق میں طیارہ شکن توپیں بھی استعمال کی جائیں گی۔ ان مشقوں میں برطانوی فضائی بیڑے کا سکواڈرن نمبر ۱۲۰ بھی حصہ لے گا۔ یہ وہی سکواڈرن ہے۔ جس نے ڈی۔ ڈے کے حملہ میں حصہ لیا تھا۔ اور بعد میں برطانوی ساحل کے آس پاس جرمن آبدوزوں کو تباہ کیا تھا۔ (پ۔ ا۔ س)

احراری اخبار آزاد کی غلط بیانی!

اخبار آزاد مورخہ ۲۳/۱۰ میں بعنوان "موضع ر د ڈھ کے چار مرزائیوں کا قبول اسلام" یہ بیان کیا گیا ہے کہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب ہمو کہ اور خاکسار ابوذر کے درمیان ختم نبوت کے مسئلہ پر مناظرہ ہوا۔ اور اہل سنت والجماعت کو فتح ہوئی۔ اور میاں جیون قوم سندیلہ معہ چار کس کے مرزا سے توبہ کی۔ گفتگو وفات مسیح اور ختم نبوت پر بیشک ہوئی تھی۔ اور یہ کہنا کہ فتح اہل سنت والجماعت کو ہوئی۔ یہ ایسی ہی فتح تھی۔ جیسے کہ احمدیوں کے مقابلہ میں احراریوں کو آج تک ہوتی آئی ہے۔ احمدیت کی روز افزوں ترقی احراریوں کی ایسی ہی "فتوحات" کے نتیجہ میں ہے۔

نوٹ:۔ جس ملک جیون کے متعلق لکھا ہے کہ وہ تائب ہو گیا۔ اول تو وہ گفتگو کے وقت موجود ہی نہ تھا۔ اور اس حقیقت کا وہ خود بھی انکار نہیں کر سکتا۔ دوم یہ کہ اس شخص کا جماعت احمدیہ کے ساتھ صرف اتنا ہی تعلق تھا کہ اس نے کسی وقت بیعت کی تھی۔ بیعت کرنے کے بعد اس نے اپنے اندر کوئی پاک تبدیلی نہ کی نہ کبھی نماز پڑھی نہ اشاعت اسلام کے لئے کبھی کوئی چندہ دیا۔ اور نہ جماعت کے ساتھ کوئی تعلق رکھا۔ جماعت رد ڈھ کی طرف سے اسے کئی بار انتباہ کیا گیا کہ اگر وہ شرائع اسلام کا اپنے آپ کو پابند نہیں بنا سکتا۔ تو اسے جماعت سے الگ کر دیا جائے گا۔ اور ایسے افراد تو بغیر اعلان کے خود بخود ہی جماعت احمدیہ سے باہر ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی واضح تعلیم ہے۔ کہ

"جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"۔ (کشتی نوح)

پس اگر ایسے اشخاص جو بے نماز اور بے عمل ہیں احراری ان کو مسلمان قرار دیتے ہیں۔ تو ایسے لوگ ان کو ہی مبارک ہوں۔ احمدیت میں ایسے لوگوں کے لئے کوئی جگہ نہیں۔

(خاکسار حافظ ابوذر بہاتی مبلغ رد ڈھ)

کہاں ہیں؟ (۱) مولوی رحمت علی صاحب مبلغ جاوا سماٹرا (۲) منشی عبدالرحیم صاحب سابق کلرک امور عامہ بیت المال قادیان کا مجھ کو پتہ درکار ہے جس صاحب کو علم ہو مجھ کو پتہ دے کر دعا لیں۔

(خاکسار محمد ابراہیم الفضل لاہور)

قیمت اخبار

مہربانی فرما کر آپ اپنی قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ اس میں آپ کو فائدہ ہے۔ اخبار باقاعدہ جاری رہتا ہے۔ (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قریشی

"آجکل مصنوعی اور ادنیٰ درجہ کی دواؤں کی گرم بازاری ہے اسلئے جو دواخانے عمدہ اور اعلیٰ دواؤں کی بہم رسانی کی سعی کرتے ہیں۔ جمہور کو ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیئے مجھے امید ہے کہ عوام کے علاوہ اطبائے کرام بھی طبیہ عجائب گھر سے فائدہ اٹھائیں گے"۔ تمام طبی ضروریات کے لئے پتہ یاد رکھیئے

طبیہ عجائب گھر پوسٹ بکس ۴۸۹ لاہور

دواخانہ خدمت خلق

شباکن:۔ ملیریا کی بینظیر دوا۔ تلی۔ جگر۔ معدہ کے لئے مفید ہے۔ قیمت سو قرص ۱/۲ ۱ روپیہ

شفائی ۱/۴ پر، نے بخاروں کا تیر بہدف علاج۔ تلی اور جگر کا واحد علاج۔ شباکن کے ساتھ اس کا استعمال سو فیصدی کامیاب ہے۔ قیمت ۵۰ گولی دو روپیہ صرف

اکسیر سل نہایت ہی آزمودہ چند خوراک سے مادہ سل کو دبا دیتی ہے۔ قیمت مکمل کورس ایک ماہ چار روپے بارہ آنے ۰-۱۲-۴ صرف

دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ

اس زمانہ میں خدا تعالیٰ کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے؟

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

اولاد نرینہ۔ اس کے استعمال سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت بیس روپے۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسطین کے پناہ گزین اپنے گھروں کو واپس جانے کا عزم رکھتے ہیں

دمشق ۱۶ ارنومبر۔ فلسطین کے پناہ گزینوں نے اقوام متحدہ۔ اقوام متحدہ کی امدادی انجمن کے ڈائریکٹر۔ اقوام متحدہ میں عرب وفود کے قائدین اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عبدالرحمٰن عزام پاشا کو تار روانہ کئے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی کی مدت حیات میں مزید توسیع کے وہ سخت مخالف ہیں اس لئے کہ یہ ان کے مخالفت کے جذبہ کو ختم کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ حالانکہ ہم نے یہ عزم کر لیا ہے کہ اپنے حقوق کی ہم حفاظت کریں گے اور اپنے گھروں کو واپس جائیں گے۔

پناہ گزیں اس سے بھی انکار کرتے ہیں کہ ان کی بے اطمینانی کی وجہ بعض بیرونی اثرات ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ ان کا جذبہ صرف حب الوطنی کا پیدا کردہ ہے اور ان کا یہ مستقل ارادہ ہے کہ "ہمارے خلاف جو طاقتیں کام کر رہی ہیں انہیں کچل کر دم لیں گے۔" (اسٹار)

یورپ میں ہنگامی حالات کے مقابلہ کیلئے کناڈا کی تیاری

اوٹاوہ ۱۶ نومبر۔ غالباً ۰۰۰ افراد پر مشتمل جو فوجی دستہ کناڈا کوریا روانہ کر رہا ہے وہ زیادہ سے زیادہ تعداد ہے جسے اس تیز رفتار خصوصی فوج سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے جو سمندر پار ممکن ضرورتوں کیلئے تیار کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس فوج کی بقیہ تعداد دس ہزار زیادہ ہے جو اس موسم سرما میں امریکہ میں اپنی تربیت مکمل کرے گی۔ پہلا دستہ امریکہ روانہ ہو چکا ہے۔ توقع ہے کہ اس تربیت کے بعد انہیں کام کرنے کے لئے یورپ روانہ کیا جا سکے گا۔ (اسٹار)

اشتراکی عورتوں کو مسلح کر رہے ہیں

برلن ۱۶ نومبر کہا جاتا ہے کہ مشرقی جرمنی میں اشتراکی عوامی پولیس کے ساتھ مضبوط عورتوں کو بھی تربیت دی جا رہی ہے۔ ان عورتوں کی تعداد بیس ہزار سے زیادہ ہے۔ انہیں جنگی تربیت دی جا رہی ہے وہ اپنے مردساتھیوں جیسی وردی پہنتی ہیں۔ اور اپنے پاس بندوق اور پستول رکھتی ہیں۔ (اسٹار)

ایران میں ٹڈیوں کے متعلق کانفرنس

بغداد ۱۶ نومبر۔ ایران نے ۳ دسمبر کو شروع ہونے والی طہران ٹڈی کانفرنس میں شرکت کی عراق کو دعوت دی ہے۔ ترکی۔ ایران۔ عراق۔ شام۔ لبنان، اردن اور قبرص نے نمائندے روانہ کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔ عراقی محکمہ زراعت کے ڈائریکٹر جنرل سید درویش الحیدری نے یہاں کہا ہے کہ ان کے خیال میں ہمسایہ ممالک سے آنے والی ٹڈیوں سے عراق کو خطرہ لاحق ہوگا۔ اس خطرہ کے مقابلہ کی تیاری کی جا رہی ہے۔ (اسٹار)

(۴) وزن میں کم ہے۔ اس میں لوہا صرف نچلے سر دروازے کے فریم ۔۔۔ وغیرہ میں استعمال ہوا۔ کار کے دوسرے حصے پلائی ووڈ اور پلاسٹنگ کے ہوں ۔۔۔

یورپ میں فولاد کا بین الاقوامی ذخیرہ قائم کیا جانے والا ہے

پیرس ۱۶ نومبر۔ توقع ہے کہ آئندہ سال کے اوائل میں یورپ کے فولاد اور کوئلہ کے ذرائع کو ایک بین الاقوامی ذخیرہ قائم کیا جانے والا ہے۔

سرکاری حلقوں میں خیال کیا جا رہا ہے کہ اب جلد ہی اس منصوبہ کے متعلق اتفاق ہو جائے گا۔ معاہدہ کے مسودہ پر آخری گفت و شنید ہو رہی ہے اور امید ہے کہ آئندہ مہینہ کے شروع میں فرانسیسی حکومت اس پر دستخط کر دے گی۔

امید کی جاتی ہے کہ آئندہ ۵ اپریل میں یہ بین الاقوامی ذخیرہ قائم کیا جا سکے گا۔ لیکن اس میں پانچ چھ سال صرف ہو سکتے ہیں کہ کوئلہ اور فولاد دونوں ہی کے لئے ایک منڈی قائم کی جائے۔ (اسٹار)

دودھ سے اون تیار ہوا کرے گی

لنڈن ۱۶ نومبر۔ یہاں ایک ایسا نئی قسم کا کپڑا آیا ہے جسے دودھیا اون کہا جاتا ہے۔ اسے ہالینڈ کے دودھ کے ایک کارخانہ کی ایک تجرباتی مشین پر بالائی نکالے ہوئے دودھ میں تیزاب کی آمیزش سے تیار کیا گیا ہے کہا جاتا ہے کہ اس میں جانوروں کے ریشہ کی تمام زندہ خصوصیات موجود ہیں اور سبزی کی تیار شدہ مصنوعات کے مقابلہ میں اس پر رنگ بھی زیادہ بہتر چڑھتا ہے۔

یہ اون چھونے میں اصلی اون سے زیادہ نرم معلوم ہوتا ہے جیسے ریشم اور سوت کا ملا ہوا کپڑا ہو۔ برطانوی اور ولندیزی صنعت سازوں کے تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ اصلی اون کی ساری مقدار ملا کر اسے اچھی طرح استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس کے بنانے میں فی پاؤنڈ ۷۰ پنس خرچ ہوتا ہے اصلی اون کے بنانے میں فی پاؤنڈ ۱۴۰ پنس خرچ ہوتا ہے امید کی جاتی ہے کہ اس سے معقول قیمتوں پر اچھے قسم کے کپڑے دستیاب ہو سکیں گے۔ (اسٹار)

لوہے کی جگہ پر پلاسٹنگ اور پلائی ووڈ کی کار

نیویارک ۱۶ نومبر۔ پلاسٹنگ پر کار کمپنی نے پلائی ووڈ اور پلاسٹنگ کی اور یہ بھی بار بردار موٹر تیار کی ہے۔ جس کے متعلق جن کا دعویٰ ہے کہ ان میں عام طور پر استعمال ہونے والی موٹر کے مقابلہ میں ۔۔۔۔۔۔ ہوگا۔ یہ ۔۔۔ کی پالیسی ۔۔۔۔۔۔ نمبر ۔۔۔ اور (۴)

فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کا اجلاس

لاہور ۱۴ ارنومبر۔ آج پانچ بجے شام فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کا ایک خاص اجلاس بصدارت جناب ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب پرنسپل ڈنٹل کالج لاہور فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ واقع کنال بنک مسلم ٹاؤن میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد مندرجہ ذیل دو ریزولیوشن بالاتفاق رائے پاس ہوئے

(۱) "فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کا یہ اجلاس محترم ڈاکٹر مظفرالدین صاحب قریشی مرحوم کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف پنجاب کے چوٹی کے سائنسدانوں میں سے تھے۔ آپ کی وفات کے باعث پاکستان اپنے ایک قابل اور تجربہ کار فرزند کی خدمات سے ایسے وقت میں محروم ہو گیا ہے۔ جبکہ ان کے علم اور تجربہ کی اسے خاص ضرورت تھی۔ ہمیں ان کی وفات کا صدمہ اس لئے بھی زیادہ ہوا ہے کہ فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی سے ان کے تعلقات بہت گہرے تھے۔ ہم ان کے پسماندگان سے اس صدمہ جانکاہ پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں"

(۲) فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کا یہ اجلاس ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ہیڈ ر آف اریگیشن ریسرچ ڈیپارٹمنٹ کو پنجاب یونیورسٹی سے ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری عطا ہونے پر ہدیہ مبارکباد پیش کرتا ہے۔ یہ اعزاز صرف ڈاکٹر صاحب موصوف ہی کے لئے نہیں بلکہ فضل عمر سائنٹفک سوسائٹی کے لئے بھی ہے جس کے آپ سرگرم کارکن ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اپنی تحقیق کو زیادہ جوش کے ساتھ جاری رکھیں گے سوسائٹی امید رکھتی ہے کہ دیگر ممبران بھی اسی قسم کے اعزاز حاصل کر کے اپنے لئے اور سوسائٹی کے لئے وجہ افتخار بنیں گے"۔

اس کے بعد سیکرٹری نے پچھلے سال کی کارگذاری پڑھ کر سنائی اور اگلے سال کے پروگرام کا خاکہ پیش کیا۔ امید ہے کہ اس سال بارہ لیکچروں کا پروگرام جلد شائع کر دیا جائے گا۔ نیز سائنس گریجوایٹس کی ایک ڈائرکٹری بنانے کی بھی تجویز ہے۔ جس کے لئے سوال نامہ جلد تیار ہو جائیگا اس کے علاوہ ایک مختصر رسالہ۔۔۔ "سائنس کی باتیں" نکالنے کا بھی ارادہ ہے۔ جس کو حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ان ہدایات کے مطابق چلایا جائے گا جو حضور نے مختلف اہم موضوعات پر ابتدائی کتابیں لکھنے کے سلسلے میں ارشاد فرمائی تھیں۔

ازاں بعد عہدہ داران کا انتخاب ہوا۔ چنانچہ متفقہ طور پر مندرجہ ذیل عہدہ داران منتخب ہوئے

پریذیڈنٹ:۔ ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ایم ایس سی پی۔ ایچ۔ ڈی

وائس پریذیڈنٹ:۔ چوہدری محمد عبداللہ صاحب فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

سیکرٹری:۔ نصیر احمد خان ایم۔ ایس سی " " "

خزانچی:۔ چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ایم ایس سی

انتظامیہ کمیٹی کے ممبر (۱) ڈاکٹر محمد عبدالحق صاحب (۲) چوہدری عبدالحمید صاحب سپرنٹنڈنٹ انجینئر (۳) ڈاکٹر حسن احمد صاحب پبلک اینلسٹ لاہور۔ دعا کے بعد میٹنگ ختم ہوئی۔ موڈ خاکسار نصیر احمد ۔۔۔

فارموسا کے متعلق اینگلو امریکی تجویز

لیک سکسیس ۱۶ ارنومبر خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اینگلو امریکی تجویز جس میں فارموسا کے سیاسی مستقبل پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کا کمیشن قائم کرنے کی رائے دی گئی ہے اس ہفتہ کے آخر میں سیاسی کمیٹی میں پیش کر دی جائے گی۔

تجویز کا مسودہ پہلے برطانوی وفد نے اس امید میں مرتب کیا تھا کہ امریکہ اور چین کے درمیان فارموسا کے مسئلہ پر مسلح تصادم روکا جا سکے گا۔ اس تجویز میں اعلان قاہرہ کی بھی گنجائش رکھی گئی ہے۔ اور اس میں یہ دفعہ بھی موجود ہے کہ فارموسا کے باشندوں کو اپنے مستقبل کے متعلق رائے ظاہر کرنے کی اجازت ہوگی۔ — تجویز کی منظوری کا یہ مطلب ہوگا کہ فارموسا پر حملہ اقوام متحدہ پر حملہ کے برابر ہوگا۔ اسلئے کہ عارضی طور پر یہ جزیرہ اقوام متحدہ ہی کے زیر حفاظت رہے گا۔ (اسٹار)

۴ سامان مہیا کرتا ہے اور اس وقت توسیع شدہ سنٹرل ہسپتال کو کپڑے مہیا کر رہا ہے (اسٹار)

بہاولپور سنٹرل جیل کو منافع

بغداد الجدید ۱۶ ارنومبر۔ پانچ افراد پر مشتمل صوبجات متحدہ کے ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل قیدخانہ جات کرنل سلامت اللہ کی زیر صدارت پنجاب کی جیل میں اصلاحات کی کمیٹی نے یہاں اپنے حالیہ مختصر دورہ میں سنٹرل جیل پناہ گزین عورتوں کے صنعتی مرکز کا معائنہ کیا۔ ان اداروں میں کام کے معیار سے کمیٹی کے ارکان بہت متاثر ہوئے۔ کمیٹی کو سنٹرل جیل کی آمدنی اور خرچ کا جو حساب پیش کیا گیا اس سے معلوم ہوتا ہے موجودہ مالی سال کے ابتدائی سات مہینوں میں کمیٹی کو تقریباً ۵۰۰۰۰ روپے کا منافع ہوا۔ بہاولپور سنٹرل جیل حکومت کو اکثر ضروری